1A

اسلامیات

تیسری جماعت کے لیے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

1B

۲۔ رسالت: رسالت کا مطلب یہ ہے کہ توحید کے ساتھ اس بات پر بھی ایمان لانا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے اپنے نیک بندے مقرر فرمائے جنھیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ نبی اور رسول سچے ہوتے ہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولتے، گناہ کے کام نہیں کرتے، اللہ تعالیٰ کے تمام احکام بندوں تک پہنچادیتے ہیں، سب سے آخر میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا گیا۔ دنیا میں بہت سے انبیاء علیہم السلام آئے لیکن ان کی تعداد خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ چند مشہور پیغمبروں کے نام یہ ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داوٗد علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے علاوہ قرآن مجید میں دوسرے انبیاء اور رسولوں کے نام بھی آئے ہیں، سب سے آخر میں ہمارے پیارے رسول خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا گیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام نبیوں کے سردار ہیں۔ دوسرے نبی اپنی اپنی قوموں کی ہدایت کے لئے آئے اور ہمارے نبی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کے لئے تشریف لائے۔ اب چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد انسانیت کی ہدایت کا اور ان کو اللہ کی طرف بلانے کا کام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کرنا ہے اس لئے اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

۳۔ آخرت: آخرت کے معنی ہیں "سب سے آخر میں آنے والی چیز"۔ آخرت سے مراد قیامت کا وہ دن ہے، جس میں بندوں کو اپنے کیے ہوئے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے رسولوں نے بتایا کہ انسانوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور انھوں نے اپنی زندگی میں جو اچھے یا بُرے کام کیے ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کا حساب لے گا۔ پھر جن لوگوں نے اچھے کام کیے ہوں گے، وہ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔ وہاں جو بھی چیز مانگیں گے فوراً مل جائے گی۔ جن لوگوں نے بُرے کام کیے ہوں گے، ان کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

اس لئے ہمیں بُرے کاموں سے بچنا چاہیے اور اچھے کام کرنے چاہییں۔ اس طرح ہم جنت میں جائیں گے اور وہاں ہمیں بہت ساری نعمتیں ملیں گی۔

یاد رکھیں

- ایمان کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو سچے دل سے ایک مان لینا، اس پر یقین رکھنا اور زبان سے اس کا اقرار کرنا۔
- توحید، رسالت اور آخرت ایمان کے تین بنیادی عقائد میں سے ہیں جن پر دوسرے عقائد کی طرح ایمان لانا ضروری ہے۔